استفتای نکاح سنیہ و شیعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد رب العالمین اور نعت جناب سید المرسلین کمترین الٰہی بخش
جلال پوری و حاجی عبد الرحیم عرض کرتا ہو کہ بعض حضرات اہل سنت و جماعت
نکاح عورات سنیہ کا مرد شیعہ تبرائی کے ساتھ بسبب غفلت و ناواقفی مسائل
کے کرتے ہیں اور اوسکو زندہ درگور کر دیتے ہیں اور مصداق خسر الدنیا
والآخرۃ ہوتے ہیں نقصان دنیوی یہ ہو کہ اکثر اختلاف دین و مذہب کے
سبب زوجین میں فساد رہتا ہو اور مرد طرح طرح سے اوسپر ظلم کرتا ہو اور
ستاتا ہو جیسا کہ اکثر تجربہ اور مشاہدہ اسپر شاہد ہو نقصان اخروی یہ ہو کہ
اکثر علمائے محققین کے نزدیک نکاح مذکور صحیح و جائز نہیں پس ہمیشہ
وہ عورت مرتکب زنا و حرام کی ہوئی اور اولاد ولد الزنا اور حرامی ہوئی

اور جو اوسنے ما بہ ہوسکو اپنا مذہب بدل ڈالا یعنی شیعہ مجہد کی تقلید ورنہ کہیں زیادہ مستحق عذاب شدید اُخروی ہوئی لہذا اس خیر خواہ اہل اسلام نے چاہا کہ اس مسائلے کا فتوی علماے دیار وامصار سے لکھواکے اور اوسکو چھپواکے شائع کرے تا ہمارے بھائی اہل سنت آگاہ ہو جاویں اور اس بلاسے محفوظ رہیں چنانچہ فی الحال فتواے علماے کانپور طیار تھا اوسیقدر بخیال عجلت افادۂ خلق کے چھپوادیا باقی جب اور علماے بلاد کا فتوی آویگا وہ بھی چھپواکے مشتہر کیا جائیگا حق سبحانہ وتعالے توفیق عمل عنایت فرمادے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء متبعانِ شرع شریف اس مسائلے میں کہ عورت سنیہ کا نکاح شیعہ تبرائی سے درست ہو یا

نہیں بینوا توجروا فقط

	جواب	
	هو الموفق	

شیعہ تبرائی جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قاذف ہو اوسکے ساتھ عورت
تہمت زنا لگانے والا
سنیہ کا نکاح بالاتفاق درست نہیں ہے اور جو قاذف نہو اوسکے ساتھ جواز
نکاح مین اختلاف ہے حضرت استاذ الاستاذ مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث
دہلوی قدس سرہ اور اور علما تو اسکو بھی ناجائز فرماتے ہین اور بعضے علما
جائز کہتے ہین اور احتیاط ترک نکاح مین ہے کہ علاوہ اختلاف علما کے زوجین
شیعہ و سنی کے باہم اتفاق و اتحاد نہین ہوتا جس سے ہمیشہ زوجۂ
سنیہ نہایت تکلیف مین رہتی ہے اور اکثر جگہ دیکھا گیا کہ مجبور ہوکر اوسکو بھی
شیعہ ہونا پڑتا ہے ایسے وجوہ سے ترک مناکحت بہت مناسب ہے واللہ اعلم

کتبہ محمد عبید اللہ بلگرامی عاملہ اللہ بلطفہ السامی۔

	هو العليم	

فی الواقع صحت وجواز نکاح ایمان و عدم کفر زوجین عاقدین پر موقوف ہے

اور جو شیعہ قذف حضرت سیدتنا عائشہ رضی کرتے ہیں یا انکار صحبت صدیق اکبر

یا اعتقاد الوہیت حضرت علی رضی رکھتے ہیں یا کہتے ہیں کہ حضرت جبرئیل نے غلطی کی

تبلیغ وحی میں اور مثل اسکے اونکے کفر میں کچھ شک نہیں پس نکاح اونکا

ہرگز جائز نہ ہوگا بالاتفاق ردالمحتار شرح درمختار میں ہے نعم لاشک فی تکفیر من

ہاں بیشک کفر ہے اوس شخص کے جو

قذف السیدة عائشة او انکر صحبة الصدیق او اعتقد الالوهیة فی علی

تہمت زنا کی لگائے سیدہ عائشہ کو یا انکار کرے صحابی ہونے حضرت صدیق اکبر کا یا اعتقاد کرے خدائی کا علی میں

او ان جبرئیل غلط فی الوحی ونحو ذلک من الکفر الصریح المخالف للقرآن

اور یا کہے ایسا کہ جبرئیل نے غلطی کی وحی لانے میں اور مثل اسکے کفر صریح سے جو مخالف ہے قرآن کے

ہاں جو شیعہ اعتقاد مذکورہ نہیں رکھتے اونکے کفر میں اختلاف ہے بعض کے

نزدیک بسبب سب شیخین رض کافر ہیں فی الدر المختار فی البحر عن الجوهرة معزیا

بحر رائق میں جوہرہ سے یہ قول کہ منسوب کیا گیا

للشهید من سب الشیخین او طعن فیهما کفر ولا یقبل توبته وبه اخذ الدبوسی

طرف شہید کے کہ جو شخص سب شیخین کرے یا طعن کرے اونمیں کافر ہوا اور نہ قبول کیجائے توبہ اوسکی اور اسکو اختیار کیا

وابو اللیث وهو المختار للفتوی انتهی وفی رد المحتار اقول نعم نقل فی البزازیة

دبوسی اور ابو اللیث نے اور وہی مختار ہے فتوے کے لیے ۱۲ کہتا ہوں میں ہاں نقل کیا گیا بزازیہ میں

عن الخلاصة ان الرافضی اذا کان یسب الشیخین ویلعنهما فهو کافر و

خلاصہ سے بیشک رافضی جب سب شیخین کو کرے اور لعنت کرے اونپر تو وہ کافر ہے

ان کان یفضل علیا علیهما فهو مبتدع انتهی الحاصل عوام شیعہ تبرائی

اور جو فضیلت دیتا ہو علی کو تو وہ مبتدع ہے ۱۲

سابّ شیخین بعض کے نزدیک کافر ہیں اور بعض کے [illegible] محققین نے فرمایا کہ

تو نکاح اونکے ساتھ ہرگز صحیح نہو گا اور در مختار و رد محتار میں جو انکے
قول مرجح عدم کفر کا مرقوم ہے اس صورت میں مقتضائے احتیاط یہی ہے
کہ نکاح اونکے ساتھ ہرگز نکرنا چاہیے کہ بعض علما کے نزدیک نکاح مذکور
صحیح نہو گا مع ہذا باعث فساد اور خرابی دین ہوتا ہے کما ہو المشاہد واللہ
اعلم وعلمہ اتم

کتبہ العبد الراجی رحمۃ اللہ القوی محمد عبد الغفار اللکھنوی عفی عنہ

هو الله المستعان على ما تصفون

فی الحقیقت شیعہ تبرائی سے عقد نکاح عورت سنیہ کا نہونا چاہیے صاحب
اشباہ والنظائر نے سابّ شیخین کو صاف کافر لکھا ہے سبُّ الشیخین ولعنهما
سب شیخین کا اور لعنت کرنا انکا
كفرٌ وان فضّل عليًّا فمبتدعٌ كذا في الخلاصة وفي مناقب الكردري يكفر
کفر ہے اور جو فضیلت دے علی کو تو مبتدع ہے اسیطرح ہے خلاصہ میں اور مناقب کردری میں ہے کافر ہوتا ہے
اذا انكر خلافتهما او ابغضهما لمحبة النبي صلى الله عليه وسلم اور درر و غرر
جب انکار کرے خلافت شیخین کا یا بغض رکھے اون دونوں کو واسطے محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۲
میں لکھا ہے كلُّ كافرٍ تاب فتوبته مقبولةٌ في الدنيا والآخرة الا
جو کافر توبہ کرے پس توبہ اوسکی قبول ہے دنیا اور آخرت میں مگر
جماعة الكافر بسبّ النبي وسائر الانبياء عليهم السلام وبسبّ الشيخين
وہ جماعت جو کافر ہوئی [illegible] نبی کے یا تمام انبیا علیہم السلام یا سب شیخین

او احدهما وسابه سمي ذكوا مرأة اگرچہ شارح حموی نے عدم قبول توبہ

ساب الشیخین کو قول مرجوح لکھا ہے لاکن کفر پر اتفاق کیا ہے ان

روایات سے تو صاف یہی ظاہر ہوتا ہے کہ نکاح بالکل ناجائز

ہونا چاہیے کوئی صورت جواز کی نہیں ہے مگر اس مسئلے میں چونکہ

بعض علما مخالف ہوئے ہیں بہتر اور مقتضائے مصلحت یہی ہے

کہ نکاح اس گروہ مطرودہ کے ساتھ نہ ہونا چاہیے بالخصوص مصالح

نکاح جو ایک طرح کا مابین زوجین اتحاد و ربط ہوتا ہے بالکل مفقود

ہیں جہاں تک ممکن ہو پرہیز کرنا چاہیے واللہ اعلم بالصواب

والیہ المرجع والمآب۔

حررہ العبد المفتقر الی الغنی الٰہی بخش مدرس مدرسہ فیض عام کانپور

الٰہی بخش

هوالمصيب

واقعی جو شیعہ منکر ضروریات دین ہیں اونسے تو بالاتفاق نکاح

درست نہیں ہے اور جو شیعہ صرف سب بعض صحابہ رضی اللہ عنہم

کرتے ہین اونسے بھی سنیہ کا نکاح نہ چاہیے کیونکہ علاوہ اسکے کہ بعض
علمانے انھین لیغیظ بہم الکفار کا مصداق قرار دیا ہے اور باہمی
نفاق اور اختلاف کا قوی احتمال ہے جو وضع عقد نکاح سے
بالکل مخالف ہے آیۂ ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار کا بھی
یہی مقتضا ہے اسلیے کہ آیت مذکورہ مین ظالمون سے میل جول
کرنے کو منع کیا ہے اور شیعہ تبرائی جبکہ اون مقبولان بارگاہ الٰہی
کو برا کہتے ہین جنکی مدح آیات صریحہ اور احادیث صحیحہ مین آئی ہے
تو اونکے ظالم ہونے مین کیا شک ہے واللہ اعلم۔

کتبہ العبد الفقیر الی رحمۃ الغنی محمد علی عفی عنہ

ھو الاعلم بالصواب

بلاشک جب بلحاظ بعض امور منافی مصالح معاشرت زوجین و فساد مخالفت
مذہبی فیمابین کے نکاح عورت سنیہ کا مطلق شیعہ کیساتھ نظر باحتیاط جائز نہوا تو شیعہ
تبرائی یعنی قاذف ام المومنین عائشہؓ و ساب حضرات شیخین و عثمان علیہم الرحمۃ والرضوان

کے ساتھ بطریق اولیٰ جائز نہوگا کیونکہ قذف حضرت عائشہ و سب خلفای ثلاثہ سے
نقض قرآنی و تصریحات دینیہ کا بالاتفاق انکار لازم آتا ہے اور یہ موجب کفر ہے اور تبرائی
سب شتم منکر خلافت ہیں اور انکار مفضی ہوتا ہے طرف انکار طبقہ اول تواتر کے کہ
جس پر ثبوت نبوت کا دار و مدار ہے اور حضرت خلفاء ثلاثہ کی نسبت (جنکے حسن حال
و خیر مآل پر آیات بینات و احادیث واضح الدلالۃ ناطق ہیں) شیعوں کا اعتقاد
ہی کہ غاصب حق آل و ناکث بیعت غدیر و ظالم و جابر و مرتد و کافر و قاتل بیٹی پیمبر صلی اللہ علیہ
و مظہر باطل و کاتم حق ہیں نعوذ باللہ من سوء عقائدہم و فساد مکائدہم اور صحابہ
ان سب کو مسلوب الایمان جانکر علانیہ تبرا کرتے ہیں یہانتک کہ اپنی قوم میں معروف
تبرائی ہیں پس سنیہ کا نکاح ایسے لوگونکے ساتھ ہرگز جائز نہوگا کہ بوجوہ مذکورہ
موجب انعقاد مفاسد اور بناء الفاسد علی الفاسد ہے واللہ اعلم بالصواب وعندہ ام الکتاب

حررہ العبد الآثم محمد المدعو بعبد العلی المدراسی تجاوز اللہ عن جمیع المعاصی

الجواب صحیح	عشرہ اولی رجب سنہ ۱۳[illegible] ہجری
عبدہ العاجز محمد عظیم اللہ عفی عنہ	مطبع نظامی واقع کانپور میں چھپا